Noble Quran | الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) | حضرت شاہ عبدِالقادر)) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ القِيَامَة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی،	.1
وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ اور قسم کھاتا ہوں جی (نفس) کی، جو اولاہنا دیتا (ملامت کرتا) ہے۔	.2
أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ جمع نہ کریں گے ہم اس کی ہڈیاں؟	.3
بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ کیوں نہیں کر سکتے ہم کہ ٹھیک کر دیں اس کی پوریاں (انگلیوں کی)۔	.4
بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ بلکہ چاہتا آدمی کہ ڈھٹائی کرے اس کے سامنے،	.5

يَسۡـَٔلُ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلۡقِيَٰمَةِ پوچھتا ہے کہ کب ہے دن قیامت کا؟	.6
فَإِذَا بَرِقَ ٱلۡبَصَرُ پھر جب چوندھ لانے (متحیر ہونے) لگے تیور (بینائی)،	.7
وَخَسَفَ ٱلۡقَمَرُ اور گہہ (گہنا) جائے چاند،	.8
وَجُمِعَ ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ اور اکھٹے ہوں (ایک ہو جائیں) سورج اور چاند،	.9
يَقُولُ ٱلۡإِنسَٰنُ يَوۡمَئِذٍ أَيۡنَ ٱلۡمَفَرُّ کہے گا آدمی اس دن، کہاں جاؤں بھاگ کر۔	.10
كَلَّا لَا وَزَرَ کوئی (ہرگز) نہیں کہیں نہیں ہے بچاؤ۔	.11
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡمُسۡتَقَرُّ تیرے رب تک اس دن جا ٹھہرنا۔	.12
يُنَبَّؤُاْ ٱلۡإِنسَٰنُ يَوۡمَئِذِۭ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ جتا (بتا) دینگے انسان کو اس دن جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا،	.13

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ سوجھ (دور اندیش) ہے،	.14
وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ اور پڑا لا ڈالے (پیش کرے) اپنے بہانے (معذرتیں)۔	.15
لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ نہ چلا (حرکت دو) تو اس کے پڑھنے پر اپنی زبان کہ شتاب (فوراً) اس کو سیکھ لے۔	.16
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو سمیٹ رکھنا (جمع کرنا) اور پڑھنا (پڑھوانا)،	.17
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ پھر جب ہم پڑھنے لگیں تو ساتھ رہ (سنتے رہو) اس کے پڑھنے کے،	.18
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ پھر مقرر (یقیناً) ہمارا ذمہ ہے اس کو کھول بتانا (مطلب سمجھانا)،	.19
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ کوئی نہیں پر تم چاہتے ہو شتاب ملتی (دنیا)،	.20
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ اور چھوڑتے ہو دیر آتی (آخرت)۔	.21

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ کتنے منہ اس دن تازے ہیں،	22.
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اپنے رب کی طرف دیکھتے۔	23.
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ اور کتنے منہ اس دن اداس ہیں،	24.
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ خیال میں (سمجھ رہے) ہیں کہ ان پر وہ ہوئے (ہو گا برتاؤ) جس سے کمر ٹوٹے۔	25.
كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ کوئی (ہرگز) نہیں جس وقت جان پہنچی ہانس (حلق) تک،	26.
وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑنے والا؟	27.
وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ اور وہ اٹکلا (سمجھا) کہ اب آیا چھوٹنا (وقتِ جدائی)،	28.
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی۔	29.

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ تیرے رب کی طرف ہے اس دن کھچ (روانہ ہو) جانا۔	.30
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ (اس کے باوجود) پھر نہ یقین لایا ہے، نہ نماز پڑھی،	.31
وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ پر (بلکہ) جھٹلایا ہے اور منہ موڑا۔	.32
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ پھر گیا اپنے گھر کو اکڑتا۔	.33
أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ خرابی تیری! خرابی پر خرابی تیری۔	.34
ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ پھر خرابی تیری! خرابی پر خرابی تیری۔	.35
أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ چھوٹا رہے گا بے قید (بلا حساب کتاب)۔	.36
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ بھلا نہ تھا ایک بوند منی کی جو ٹپکے (رحم مادر میں)،	.37

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى پھر تھا لہو کی پھٹکی، پھر اس (اللہ) نے بنایا (پیدا کیا) اور ٹھیک کر اٹھایا۔	.38
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى پھر کیا اس میں جوڑا نر اور مادہ۔	.39
أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى کیا ایسا شخص (ایسی ہستی) نہیں (کر) سکتا کہ جلا دے (زندہ کرے) مردے۔ *********	.40

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com